# ”ذہان“نام رکھنے کا حکم

**مجیب:** مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:**Web-1378

**تاریخ اجراء:** 11رجب المرجب1445ھ/23جنوری2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

ذہان نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ذہان: کا معنی ہے: ”بہت سمجھدار“۔ یہ نام رکھنا جائز ہے، تاہم بہتر ہے کہ اس کی بجائے آپ اپنے بیٹے کا نام "محمد" رکھ لیں کہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے والے اور جس کا نام "محمد" رکھا گیا، ان دونوں کے لئے جنت کی بشارت آئی ہے اور پکارنے کے لئے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ عظام علیہم الرضوان اور نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام منتخب کر لیں۔

بابرکت ناموں سے متعلق تفصیل جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ فرمائیں، یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب فرمائیں، یا درج ذیل لنک پر کلک کر کے ڈاؤنلوڈ فرمائیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم